

۷۷۔ یوم عاشورہ کا روزہ اور اسکی تاریخی اہمیت:

### The fast of Ashura and its importance

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَوَجَدَ الْيَهُودَ صِيَامًا يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا هَذَا الْيَوْمَ الَّذِي تَصُومُونَهُ فَقَالُوا هَذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ أَنْجَى اللَّهُ فِيهِ مُوسَى وَقَوْمَهُ وَغَرَّقَ فِرْعَوْنَ وَقَوْمَهُ فَصَامَهُ مُوسَى شُكْرًا فَخَنُّ نَصُومَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَخَنُّ أَحَقُّ وَأَوْلَى بِمُوسَى مِنْكُمْ فَصَامَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَمَرَ بِصِيَامِهِ .

(البخاری و مسلم)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو آپ ﷺ نے یہود کو یوم عاشورہ کا روزہ رکھتے دیکھا۔ آپ ﷺ نے ان سے دریافت کیا (تمہارے مذہبی روایات میں) یہ کیا خاص دن ہے اور (اس کی کیا خصوصیت اور اہمیت ہے) تم اس کا روزہ رکھتے ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں یہ بڑی عظمت والا دن ہے، اس میں اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور ان کی قوم بنی اسرائیل کو نجات دی تھی اور فرعون اور اس کے لشکر کو غرق آب کیا تھا، تو موسیٰ نے اللہ تعالیٰ کے اس انعام کے شکر میں اس دن کا روزہ رکھا تھا۔ اس لئے ہم (انکی پیروی میں) اس دن روزہ رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے پیغمبر موسیٰ سے ہمارا تعلق تم سے زیادہ ہے۔ اور ہم اسکے زیادہ حقدار ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے خود بھی عاشورہ کا روزہ رکھا اور امت کو بھی اس دن کے روزے کا حکم دیا . بخاری، مسلم